

بارگاہ امیر المؤمنین و امام المتقین، قاتل الکفار و المشرکین خلیفہ راشد عادل و برحق

سیدنا معاً اویں رضی اللہ عنہ

میں بھی ضیا ہوں انکے غلاموں میں اک غلام
جو عندیہ گلشن خیر الانام میں
دور معاویہ تھا ضیا بخش کائنات
مدح علی رضی اللہ عنہ ہے ورد زبان معاویہ رضی اللہ عنہ
اسلام کو ہے فخر خلافت پہ آپ کی
ہر دشمن خدا کے لئے ہیں پیام موت
آپ آفتاب چرخ شجاعت خدا گواہ
محبوب آفتاب رسالت بھی آپ ہیں
وارفتہ جمال نبی ہیں معاویہ رضی اللہ عنہ
روپوش ہے وہ عظمت و سطوت کا آفتاب
وہ دبدبہ وہ جوش جوانی نہیں رہا
دل میں وہی، دلوں میں وہ ایماں نہیں رہے
یہ فخر اے ضیا ہے مسلمان کے واسطے

روشن ہے جن سے آج بھی تاریخ ملک شام
اسلام کی بہار ہیں، برحق امام ہیں
اصحاب رضی اللہ عنہم ہیں ہے آپ کی وہ برگزیدہ ذات
شان علی رضی اللہ عنہ سے پوچھے شان معاویہ رضی اللہ عنہ
حیراں ہے کائنات سیاست پہ آپکی
بدباطنوں کے دل کے لئے ہیں سهام موت
دنیا نے عشق بحر محبت خدا گواہ
آئینہ سیاست و حکمت بھی آپ ہیں
دیوانہ کمال نبی ہیں معاویہ رضی اللہ عنہ
پیری میں جس کی عالم اسلام کا شہاب
تینوں پہ اب وہ اگلا سا پانی نہیں رہا
اسلام تو وہی ہے مسلمان نہیں رہے
گردن کٹائے عزت ایماں کے واسطے

کب تک کرو گے مدح و ثنائے معاویہ
ہو جاؤ جان و دل سے فدائے معاویہ

جناب نور الحسن ضیاء
فیض آبادی
(بھارت)